



جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھ کر وہ ﷺ تھے کہ اچانک انہوں نے اوپر سے ایک آواز سنی

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھ کر وہ ﷺ تھے کہ اچانک انہوں نے اوپر سے ایک آواز سنی انہوں نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی اور بتایا کہ یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے، جو آج ہی کھولا گیا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا تھا پھر اس سے ایک فرشتہ اترتا، تو جبریل نے بتایا کہ یہ ایک فرشتہ ہے، جو آسمان سے اترتا ہے، یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترتا تھا اس نے سلام عرض کیا اور کہا: مبارک ہو! آپ کو دوایسے نور عطا کیا گیا ہے، جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیا گیا؛ ایک سورہ الفاتحہ اور دوسری سورہ البقرہ کی آخری آیتیں ان دونوں میں سے ایک حرف بھی تم پڑھو گے، تو (اس کا ثواب) تمہیں ضرور دیا جائے گا

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھ کر وہ ﷺ تھے کہ اچانک انہوں نے اوپر سے ایک آواز سنی، ”نقیض“ یعنی ایسی اونچی آواز، جو لکڑی کو کوئی سامان تیار کرنے کے لیے پھاڑنے کے وقت پیدا ہوتا ہے ”من فوق“ یعنی آسمان یا آپ کے سر کی جانب سے ایک قول ہے کہ دروازہ کے کھلنے کی آواز کی طرح آواز آئی تھی تو نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی، چنانچہ جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے یعنی آسمانی دنیا کا دروازہ آج ہی کھولا گیا ہے، جو اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا تھا پھر اس سے ایک فرشتہ اترتا، تو جبریل نے کہا: یہ ایک فرشتہ ہے، جو آسمان سے اترتا ہے یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترتا تھا اس نے سلام عرض کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو دو نور کی خوش خبری مبارک ہے، ان دونوں سورتوں کو نور سے موسوم کرنے کی وجہ سے ان میں سے ہر ایک ایسا نور ہے، جو ان پر عمل پیرا لوگوں کی گزرگاہوں کو روشن کرتا ہے یا ان پر تدبیر اور ان کے معانی پر غور و خوض کرنے والوں کو صراط مستقیم پر گام زن کر دیتا ہے دونوں انوار کو ان دو واقعات کے ساتھ، جو پہلے کبھی ظہور پذیر نہیں ہوئے تھے، مربوط کرنے کا مقصد ان کی افضلیت اور ان کی خصوصیات کو اجاگر کرنا ہے پھر نور سورہ فاتحہ اور دوسرا سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں ہیں لہذا اس امت کا جو شخص ان پر ایمان رکھتے ہوئے ان کی تلاوت کرے گا، اللہ تعالیٰ اسے ان دونوں آیتوں میں مانگی گئی ساری چیزیں عطا کرے گا ”اوتیتھما“ یعنی ”اعطیتھما“ یعنی یہ دو انوار آپ سے پہلے کسی اور نبی کو عطا نہیں کی گئیں

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5775>

